﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ﴾ [التوبة: ١١٩]

سلسلة الكتاب والحكمة

16

# اپریل فول

## تاریخ اور شریعت کے آئینے میں

www.KitaboSunnat.com

تالیف

حافظ شفیق الرحمٰن زاہد

ناشر

شعبہ تحقیق وتالیف

الحکمۃ انٹرنیشنل

AL-HIKMAH TRUST

D.1-5 ٹاؤن شپ، نزد پائپ سٹاپ، مادرِ ملت روڈ، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ [التوبة: ١١٩]

سلسلة الكتاب والحكمة 16

# اپریل فول

## تاریخ اور شریعت کے آئینے میں

www.KitaboSunnat.com

تالیف
حافظ شفیق الرحمٰن زاھد

ناشر
شعبہ تحقیق وتالیف
الحکمۃ انٹرنیشنل
AL-HIKMAH TRUST
D.1-5 ٹاؤن شپ، نزد پائپ شاپ، مادرِ ملت روڈ، لاہور، پاکستان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# فہرست مضامین


| صفحہ نمبر | عنوان |
|---|---|
| 3 | اپریل فول اور اُمتِ مسلمہ |
| 4 | اپریل فول کا آغاز کب اور کیسے ہوا ؟ |
| 5 | اپریل فول دو شیزاؤں کا تہوارا |
| 6 | اپریل فول عالمی دھوکے اور فریب کا دن |
| 6 | عوام الناس سے طنز و مذاق کا دن |
| 7 | بت پرستی کا دن |
| 7 | تحفے و تحائف کا دن |
| 7 | انسائیکلو پیڈیا لاروس کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کا دن |
| 8 | اپریل فول بائبل کی نظر میں |
| 8 | انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا |
| 9 | اللہ تعالیٰ سے مذاق ؟ |
| 9 | مسلمانوں کی ذلت پر خوشی ؟ |
| 10 | یورپ کا دن |
| 10 | اپریل فول برِ صغیر میں |
| 10 | اپریل فول بد ترین گناہوں کا مجموعہ |
| 15 | اپریل فول جھوٹی افواہوں کا مجموعہ |
| 17 | اپریل فول (جھوٹی افواہیں) اور پریشان کن واقعات |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# فہرست مضامین

| صفحہ نمبر | عنوان |
|---|---|


اپریل فول گدھوں کا میلہ ---------------------------- 18

اپریل فول کے عوامل و اسباب ---------------------------- 19

مزاح میں جھوٹ بولنے کا شرعی حکم ---------------------------- 20

ہنسی مزاح کرنے کی نبوی ﷺ مثالیں ---------------------------- 21

مزاح کی شرائط ---------------------------- 23

کثرتِ مزاح کے مفاسد ---------------------------- 24

جھوٹ کی تعریف ---------------------------- 26

جھوٹ کی اقسام ---------------------------- 27

جھوٹ کی حرمت ---------------------------- 28

جھوٹ کا شرعی حکم ---------------------------- 29

بچوں کا بہلانے کے لیے جھوٹ ---------------------------- 29

جھوٹ قرآن وسنت کی نظر میں ---------------------------- 30

جھوٹ کے متعلق صحابہ کرام اور سلف صالحین کے اقوال ---------------------------- 34

اپریل فول (جھوٹے) کا انجام قرآن کی روشنی میں ---------------------------- 37

اپریل فول (جھوٹے) کا انجام احادیث کی روشنی میں ---------------------------- 39

اپریل فول/جھوٹ کے نقصانات ---------------------------- 45

تین مواقع پر جھوٹ بولنے کی رخصت ---------------------------- 46

ذرا سوچیئے! ---------------------------- 47


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیا حماقت کی نہیں یہ انتہا
خار کو سمجھا کچھ لوگوں نے پھول
باوجودِ دعوائے اسلام بھی
وہ منایا کرتے ہیں اپریل فول

(حاصل تمنائی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میری اس کاوش کا

انتساب

میرے محسن و مشفق استاذِ گرامی

فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا محمد شفیق مدنی حفظہ اللہ

ڈائریکٹر ابن مسعودؓ اسلامک سنٹر، جوہر ٹاؤن، لاہور

کے نام

جن کے بارے میں صرف یہی کہوں گا کہ

ان جیسے استاذ کتاب پڑھاتے پڑھاتے کتابِ زندگی پڑھا جاتے ہیں!

اللہ ان کو ہمیشہ سلامت رکھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اپریل فول اور اُمتِ مسلمہ

اُمتِ مسلمہ اور بالخصوص پاکستانی معاشرہ جس تیزی سے دینی اور ملی تشخص کو کھو رہا ہے، اپنی تہذیبی اقدار اور ثقافتی روایات سے جس قدر دور ہوتا جا رہا ہے، یہ صورتِ حال اہل فکر و دانش کے لیے سخت تشویش کا باعث ہے۔ مغربی کلچر سے مرعوب، احساس کمتری کا شکار اور غیر ملکی تعلیم کا دِلدادہ طبقہ اسلامی تہذیب وتمدن سے جان چھڑانے کو ہی ترقی خیال کرتا ہے، اسی لیے اغیار کی پیروی ہمارا فیشن بنتی جا رہی ہے، جب کہ نبی مہربان ﷺ کی اتباع انتہا پسندی اور قدامت پسندی ٹھہری ہے، مثلاً تحفظِ حقوق نسواں کے نام سے ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی تذلیل، ویلنٹائن ڈے اور اظہارِ محبت کے نام سے بے حیائی کا فروغ، بسنت میلہ اور موسمِ بہار سے لطف اندوز ہونے کے نام پر وقت اور مال کا ضیاع، اپریل فول کے نام پر دین سے مذاق، انسانیت کا خفیہ قتل، اسی طرح روشن خیالی اور جدت پسندی کے جھوٹے نعروں پر بے راہ روی کی تعلیم کے لیے جس قدر یہودی مشینری مصروفِ کار ہے، وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔

اس کے برعکس وطنِ عزیز پاکستان کے وجود کی نفی کرنے اور اسے ایک ناکام ریاست ثابت کرنے کے لیے دشمن عناصر سرگرم ہیں، عریانی و فحاشی اور بے حیائی کو فنکاری کا نام دیکر فروغ دینے والی این جی اوز یا ان کی حمایتی ٹیمیں مادی وسائل کا لالچ دے کر اسلامی افکار و نظریات سے کھیل رہی ہیں، نظریاتی لکیریں مٹانا اور جغرافیائی سرحدوں کو غیر محفوظ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بنانا ان کا مشغلہ ہے اور باقی ماندہ کمی ان کی کوکھ سے پروردہ میڈیا پوری کر دیتا ہے۔ مزید براں برائی پھیلانے والے عناصر کو حکومتی حمایت یا لائسنس حاصل ہوتے ہیں۔

حالانکہ تمام انسانیت کے خالق و مالک نے واضح فرمایا ہے:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ [النور:١٩]

”جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں فحش عام ہو وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔“

لیکن اہلِ فکر و نظر اور صاحبِ بصیرت حضرات کی آواز کو دبایا جاتا ہے۔ اسی لیے ملک وملت بدترین مسائل کا شکار ہے، مثلاً: کبھی آسمانی آفتیں تو کبھی زمینی طور پر خانہ جنگی، سیاسی عدم استحکام، عدالتی بحران اور معاشی ابتری و بدحالی نے پوری امت کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، اسی طرح اجتماعی سطح پر ایک مسئلہ اپریل فول کا ہے، جس کے انسداد کے لیے یہ تحریری کوشش کی گئی ہے۔

یاد رہے! اس رسم بد کی بنیاد سراسر جھوٹ پر ہے، جس کی دین اسلام میں چنداں کوئی گنجائش نہیں، بالخصوص ایسے حالات میں جب جھوٹ کے نتیجے میں جان و مال کا بھی ضیاع ہو۔

## اپریل فول کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

اپریل فول کے آغاز کی حکایت بہت ہی مضحکہ خیز اور دلچسپ ہے۔ مضحکہ خیز اس لیے کہ عقل و خرد کے دعویداروں نے اس کو اپنانے میں بے حسی، بے عقلی اور حماقت کا ثبوت دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



April Fool کے بارے مختلف روایات مشہور ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

❀......اپریل فول تاریخ کے آئینے میں

❀......اپریل فول کی وجہ تسمیہ

✿ اپریل لاطینی زبان کے لفظ اپریلس Aprilis یا اپرائر Aprire سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے: پھولوں کا کھلنا، کونپلیں پھوٹنا، اور لفظ فول نادان، سادہ لوح اور بے حماقت جیسے معانی میں مستعمل ہے۔ بطور تہوار اپریل فول سے مراد جھوٹ بول کر ایک دوسرے سے مذاق کرنا اور بے وقوف بنانا۔ (فیرز اللغات)

✿ قدیم رومی موسم بہار کی آمد پر شراب کے دیوتا کی پرستش کرتے اور اسے خوش کرنے کے لیے شراب کے نشہ میں دُھت ہو کر اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے اور جھوٹ کا سہارا لیتے تھے۔ پھر اس مناسبت سے جھوٹ رفتہ رفتہ اپریل فول کا لازمی حصہ بن گیا۔

## اپریل فول دوشیزاؤں کا تہوار

اس رسم بد کی ابتداء روم سے ہوئی چونکہ موسم بہار کی ابتداء عموماً اپریل سے ہوتی ہے تو رومیوں نے اس مہینے کے پہلے دن کو محبت، خوبصورتی کے خدا اور خوش قسمتی کی ملکہ جسے وہ ''فینوز'' کہتے تھے، کے ساتھ مخصوص کر دیا۔ رُوم کی بیوائیں اور دوشیزائیں اس دن کو عبادت خانہ میں جمع ہو کر دیوتاؤں کے سامنے اپنے جسمانی اور نفسانی عیوب کی درخواست کرتیں، تا کہ ان کے پس پردہ عیوب ان کے خاوندوں پر ظاہر نہ ہوں۔

انسائیکلو پیڈیا انٹرنیشنل کے مطابق مغربی ممالک میں یکم اپریل کو عملی مذاق کا دن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قرار دیا جاتا ہے۔اس دن ہر طرح کی نازیبا حرکات کی چھوٹ ہوتی ہے،اور جھوٹے مذاق کا سہارا لے کر لوگوں کو بے وقوف بناتے اور اس پر خوشی سے لوٹ پوٹ ہوتے ہیں۔

## اپریل فول عالمی دھوکے اور فریب کا دن

بعض کا کہنا ہے کہ اپریل فول اصل میں جھوٹ، دھوکہ، فریب، دغا بازی اور دوسروں کے ساتھ عملی مذاق کرنے اور بیوقوف بنانے کا تہوار ہے۔اس کا خاص دن اپریل کی پہلی تاریخ ہے۔ یہ یورپ سے شروع ہوا اور اب تقریباً ساری دنیا میں کینسر کی طرح پھیلا ہوا ہے۔1508 سے 1539 کے ولندیزی اور فرانسیسی ذرائع ملتے ہیں،جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یورپ کے ان علاقوں میں یہ تہوار پایا جاتا تھا۔ برطانیہ میں اٹھارویں صدی کے شروع میں اس کا عام رواج ہوا۔

## عوام الناس سے طنز و مذاق کا دن

دراصل سولہویں صدی کے آخر تک یعنی 1564 تک نیا سال مارچ کے آخر میں شروع ہوتا تھا۔ نئے سال کی آمد پر لوگ تحائف کا تبادلہ کرتے تھے۔فرانس کے بادشاہ نے جب کیلنڈر کی تبدیلی کا حکم دیا تو پوپ گریگوری (Pope Gregore) نے ایک نیا کیلنڈر متعارف کروایا، جس میں سال کا آغاز جنوری سے ہوتا تھا، چنانچہ چارلس (Charles 9) نے اس کیلنڈر کو رائج کر دیا۔

ذرائع ابلاغ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ اتنی بڑی تبدیلی سے لاعلم رہے اور بدستور نئے سال کی تقاریب پہلے کی طرح ہی منانے لگے۔جن لوگوں کو اس تبدیلی کا علم ہو چکا تھا، انہوں نے اس تبدیلی سے ناواقف لوگوں کو مذاق کا نشانہ بنایا اور انھیں اپریل فول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے طنزیہ نام سے پکارنے لگے۔ پھر آہستہ آہستہ یہ دن لوگوں میں عام ہوتا گیا، حتیٰ کہ اسے رواج دیا گیا اور منایا جانے لگا۔

## بت پرستی کا دن

بعض کا کہنا ہے کہ یکم اپریل چونکہ سال کی پہلی تاریخ ہے، اور اس دن کے ساتھ ایک بت پرست عقیدہ جڑا ہوا ہے، اس دن لوگ جشن مناتے اور اسی جشن میں ہنسی مذاق بھی کرتے تھے، جو رفتہ رفتہ اپریل فول کی شکل اختیار کر گیا۔

## تحفے و تحائف کا دن

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس جشن میں لوگ ایک دوسرے کو تحفے دیتے تھے، ایک مرتبہ کسی نے تحفے کے نام پر کوئی مذاق کیا جو آخر کار دوسرے لوگوں میں رواج پا گیا۔

## انسائیکلو پیڈیا لاروس کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کا دن

جب یہودیوں نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کر کے رومیوں کی عدالت میں پیش کیا تو رومن اور یہود کی طرف سے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مذاق، تمسخر، استہزاء اور ٹھٹھا کیا گیا، ان کو پہلے یہودی سرداروں کی عدالت میں پیش کیا گیا پھر پیلاطس کی عدالت میں فیصلہ کے لیے بھیجا، ایسا محض تفریحاً کیا گیا۔ (معاذ اللہ)

انبیاء کرام کے ساتھ مذاق کرنا، ان کا قتل کرنا، اُن پر ایمان لائے لوگوں کو ستانا، دین کا استہزاء اڑانا، اہل دین کی ہتکِ عزت کرنا، الٰہی احکامات کی کھلی خلاف ورزی کرنا، یہود کا پرانا شیوہ رہا ہے، کیونکہ وہ خود کو حاکم اور دنیا پر قبضہ جمانے کے ٹھکیدار سمجھتے ہیں۔

اسلامی عقیدہ میں تمام انبیاء منصبِ رسالت و نبوت میں برابر ہیں، اگر کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



افضل ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت وفضل سے ہے۔لیکن یہاں تو مزاح کی صورتِ حال یہ ہے کہ اسے ایک نبی کی بے حرمتی کی یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے۔لیکن پھر بھی سمجھ نہیں آتا کہ عیسائی برادری اس تہوار کو کیسے مناتی اور برداشت کرتی ہے؟

## اپریل فول بائبل کی نظر میں

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کر کے عزت نفس مجروح کرتے اور آنکھیں بند کر کے منہ پر طمانچے مارتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ نبوت (یعنی الہام) سے بتا کہ تجھے کس نے مارا ہے؟ یکم اپریل فول کی رسمِ بد درحقیقت اسی شرمناک واقعہ کی یادگار ہے (معاذ اللہ) (لوقا36تا65)

اسی کے بارے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

## انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا

بعض مصنفین کا کہنا ہے کہ فرانس میں سترہویں صدی کا آغاز جنوری کے بجائے اپریل سے ہوتا تھا۔اس مہینے کو رومی اپنی دیوی وینس کی طرف منسوب کر کے مقدس سمجھتے تھے۔چونکہ یہ سال کا پہلا دن ہوتا،اس لیے خوشی میں اس دن کو جشن و مسرت کے طور پر مناتے تھے اور اظہارِ خوشی میں باہم استہزاو مذاق کرتے تھے۔یہی وجہ اپریل فول کا سبب بن گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## اللہ تعالیٰ سے مذاق؟!

اپریل فول کی ایک وجہ یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ 21 مارچ سے موسمی تبدیلیاں شروع ہوتی ہیں تو (معاذ اللہ) لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مذاق کر کے بیوقوف بناتا ہے۔ اس من گھرٹ واقعہ کی بنا پر لوگوں نے بھی ایک دوسرے کو مذاق کرنا شروع کر دیا۔

(برٹانیکا، ص:496، جلد نمبر:1)

ذرا سوچئے! مسلمان خود فیصلہ کرلیں آیا کہ یہ رسمِ بد اس لائق ہے کہ اسے منایا جائے؟ یا اسے فروغ دیا جائے؟ مسلمان اگر انتہائی سنجیدگی سے اس رسم بد کی حقیقت کو جانیں اور اس کا مطالعہ کریں تو زندگی بھر منانا تو دور کی بات ہے کبھی منانے کا سوچیں بھی نا۔ صد افسوس! یہ فضول اور فول رسم مسلم معاشرے کا ایک لازمہ بنتی جا رہی ہے، اور مسلمان اپنے ہی مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر خوشی مناتے ہیں۔ اور اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو Fool بنا بنا کر مصیبت و پریشانی میں ڈالتے ہیں، جو بعض دفعہ جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔

## مسلمانوں کی ذلت پر خوشی؟!

ایک روایت یہ بھی ہے کہ آج سے پانچ سو برس قبل یکم اپریل کو جب عیسائی افواج نے اسپین کو فتح کیا تو سرزمین اسپین کو مسلمانوں کے خون سے رنگا گیا، بعض بوڑھے، جوان، خواتین اور بچے مسلمان جو بچ گئے، ان کو اپنے وطن ہجرت کرانے کے نام سے دھوکہ دے کر غرقِ آب کیا گیا، اسپین میں اس بات پر جشن منایا گیا کہ انہوں نے کس طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بیوقوف بنا کر مسلمانوں کو ابدی نیند سلا دیا ہے، اسی دن کی خوشی میں عیسائی دنیا بھر میں یہ جشن مناتے ہیں اور اسے انگریزی زبان میں firsbaprilfool کا نام دیا گیا یعنی یکم اپریل کے بیوقوف( be Spain papers sbabe of Calender
(40.43p1G.A.Bergenrobh,Vol

## یورپ کا دن

اپریل فول جو دوسروں کے ساتھ جھوٹ اور مذاق کرنے اور بے وقوف بنانے کا مغربی تہوار ہے۔اس کا آغاز یورپ سے ہوا اور اب ساری دنیا میں پھیل چکا ہے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ محض سردیوں کے رخصت ہونے اور موسم بہار کے آنے کی خوشی میں منایا جاتا تھا جس کی کوئی مذہبی حیثیت نہیں ہے۔

## اپریل فول برِصغیر میں

کہا جاتا ہے کہ برصغیر میں پہلی بار اپریل فول انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر سے منایا، جب وہ رنگون جیل میں تھے۔انگریزوں نے صبح کے وقت بہادر شاہ ظفر سے کہا کہ یہ لو تمہارا ناشتہ ہے۔جب بہادر شاہ نے پلیٹ پر سے کپڑا اٹھایا تو پلیٹ میں اس کے بیٹے کا کٹا ہوا سر تھا، جس سے بہادر شاہ ظفر کو صدمہ پہنچا، جس پر انگریزوں نے ان کا خوب مذاق اڑایا۔ (بحوالہ اپریل فول از عبدالوارث ساجد،ص:31)

## اپریل فول بدترین گناہوں کا مجموعہ

اپریل فول بے شمار جرائم اور مسائل کا مجموعہ اور پیش خیمہ ہے، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



1: دشمنوں کا تہوار منا کر ان کی خوشی میں شرکت کی جاتی ہے۔

2: جھوٹ بول کر منافقت اختیار کی جاتی ہے۔

3: جھوٹ انسان کو جہنم کا راہی بنا دیتا ہے۔

اسی کے بارے غالب نے کہا تھا:

صادق ہوں اپنے قول میں، غالبؔ خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ، جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

ایک حدیث مبارکہ میں تو جھوٹ کی عادت کو نفاق کی علامت قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ))

''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔''

(صحیح البخاری:33)

4: اپریل فول غضبِ الٰہی کا باعث۔

5: مسلمانوں کی ذلت و رسوائی پر خوشی منائی جاتی ہے۔

6: جھوٹ بول کر دوسروں کو پریشان کیا جاتا ہے، مذاق کر کے اس کا تماشا بنایا جاتا ہے، حالانکہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ))

''کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔'' (صحیح بخاری: 6484)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں ایک شخص نے دوسرے کی رسی اٹھالی، جب کہ وہ سو رہا تھا، جب وہ بیدار ہوا تو اُسے گھبراہٹ اور پریشانی ہوئی، اسی موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لا يَحِلُّ لمسلم أن يُرَوِّعَ مُسْلِماً))

''مسلمان کے لیے زیباں نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو خوف زدہ کرے یا پریشانی میں مبتلا کرے۔'' (سنن أبی داود:5004)

بظاہر یہ معمولی مذاق ہے مگر نبی ﷺ پر اہل ایمان کی معمولی پریشانی بھی گراں گزرتی تھی، اب قابل غور بات یہ ہے کہ اگر معمولی مذاق جائز نہیں تو اپریل فول میں بڑی تکلیف دہ اور جان لیوا حرکتیں کیسے جائز ہوسکتیں ہیں؟

7: اپریل فول میں دنیا وآخرت کا خسارہ اور تباہی ہے۔

8: ایک ایسے واقعہ کی یادگار منانا، جس کی اصل یا تو بت پرستی ہے، یا توہم پرستی۔

9: اپریل فول اللہ، اس کے رسول، دین اور اہل دین کے ساتھ مذاق ہے۔ یہ قبیح عمل انسان کو منافقت میں پکا، پھر کفر کی حد تک لے جاتا ہے۔ لہذا اس کے گھناؤنے انجام سے بچنے کے لیے ہمیں احساس اور فکرمند ہونا چاہیے۔

ارشاد ربانی ہے:

﴿وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ﴾

[التوبہ:65، 66]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اگران سے پوچھو کہ تم کیا باتیں کررہے تھے،تو جھٹ کہہ دیں گے کہ ہم تو ہنسی، مذاق اوردل لگی کررہے تھے۔ان سے کہو کیا تمہارا مذاق اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول ﷺ ہی کے ساتھ ہے؟ اب معذرت نہ تراشو،تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اگرہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیا تو دوسرے گروہ کو تو ہم ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہے۔"

10: اس رسمِ بد سے مذہبی منافرت پھیلتی ہے۔

11: نازیبا حرکات کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔

12: جھوٹ بولنے سے کذاب لوگوں میں شمولیت ہوجاتی ہے۔

13: غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کی جاتی ہے۔اسی کے بارے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ))

"جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔" (سنن أبی داود:4033)

جو لوگ اپریل فول مناتے، اس پر خوش ہوتے، اس کی تائید کرتے یا کسی بھی طرح شرکت کرتے ہیں، اُن کے اس عمل کی وجہ سے اندیشہ ہے کہ ان کا انجام بھی روز قیامت یہود و نصاریٰ کے ساتھ ہو۔حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ))

"آدمی قیامت کے روز اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔" (صحیح بخاری:6168)

14: ایک دوسرے کو ہنسی مذاق کیا جاتا،اورتذلیل کی جاتی ہے جب کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ واضح فرماتے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ﴾

[الحجرات: 11]

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔''

15: اپریل فول میں جھوٹ بول کر دیگر مسلمانوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے جو کہ کسی طرح بھی جائز نہیں ہے۔

اپریل فول کے موقع پر ہنسی مذاق، تمسخر، استہزا، جھوٹ، دھوکہ، مکر و فریب، وعدہ خلافی، بددیانتی اور امانت میں خیانت وغیرہ، شرعی و اخلاقی اور سماجی جرائم کا ارتکاب کیا جاتا ہے، مزید براں یہ کہ مروت کے بھی خلاف ہے۔

17: معاشرتی انتشار کا سبب:

اسلام امن عالم کا قائل و فاعل ہے، لہذا وہ کسی کو بھی امن کے خلاف قولاً و فعلاً کرنے کی کچھ بھی اجازت نہیں دیتا۔ اس سلسلے میں آپ اصلا کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

18: دھوکہ دہی:

اپریل فول دوسرے بھائیوں کو دھوکہ دینے کا نام ہے جو ایک مسلمان کا ہر گز شیوہ نہیں ہوسکتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا))

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' (صحیح مسلم: 164)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا کسی سے اظہار برات اور اعلانِ لاتعلقی کرنا بہت بڑی رسوائی کا باعث ہے۔

اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ عَبْدًا رَعِيَّةً يَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ))

''اللہ تعالیٰ کسی بندے کو قوم کا ذمہ دار بنادے اور اُن سے دھوکہ کرتے ہوئے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اُس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔'' (صحیح مسلم: 142)

19: امن وسکون تباہ:

اپریل فول اسلامی معاشرہ کے سکون کو ختم کرنے کا بڑا ذریعہ ہے، جس میں لوگوں کو مختلف انداز سے پریشان کیا جاتا اور جھوٹی خبروں کو پھیلایا جاتا ہے۔

20: اخلاقی اقدار کی خلاف ورزی:

اس برے فعل میں تمام اخلاقی اقدار کو بالائے طاق رکھ کر بداخلاقی کا سرِ عام مظاہرہ کیا جاتا ہے اور اس پر ڈھٹائی سے فخر محسوس کیا جاتا ہے۔

## اپریل فول جھوٹی افواہوں کا مجموعہ

اسلام ایک باوقار اور پُر امن معاشرے کی تشکیل کا حامی ہے، جہاں باہمی مودت ومحبت اور مثبت سوچ پروان چڑھے، یہی وجہ ہے کہ اسلام امن دشمن ہر قسم کے پروپیگنڈے اور جھوٹی افواہوں کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو ایسے فضول کاموں سے یکسر گریز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرنا چاہیے، چنانچہ اسی سلسلے میں چند ایک تدابیر درج ذیل ہیں:

1: جھوٹی باتیں پھیلانے اور اس کی تصدیق کرنے والوں کی خوب مذمت کی جائے، تاکہ دیگر لوگ اس رسمِ بد سے بچ جائیں۔

2: واقعہ افک میں جن مسلمانوں نے جھوٹی افواہ کی تصدیق کی، اللہ تعالیٰ نے انھیں سخت زجر و توبیخ کی اور قصوروار ٹھہرایا ہے۔ دیکھیے: (النور:12،14)

3: اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کی یہ خوبی بیان کی ہے کہ وہ صحیح اور ٹھوس معلومات پر اعتماد کرتے ہیں، دیکھیے: (النور:18)

4: بیہودہ اور بے فائدہ باتوں کے سننے سے کنارہ کشی اختیار کرنے کی اسلام نے ترغیب دلائی ہے۔ دیکھیے: (القصص:55)

5: اللہ تعالیٰ نے جھوٹی اور بے بنیاد باتوں کی بیخ کنی کرتے ہوئے فرمایا کہ جب بھی تمہارے پاس کوئی فاسق انسان کسی قسم کی اطلاع لے کر آئے تو تم فوراً اس کی تحقیق کرلو۔ دیکھیے: (سورۃ الحجرات:6)

6: دینِ اسلام نے جھوٹی افواہوں اور نشریات کا رد کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے دلوں میں باہمی عزت و آبرو کا تقدس اجاگر کیا جائے، جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: جس شخص نے اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے بچائے گا۔ (سنن ترمذی:1931)

7: اسلام نے جھوٹی افواہوں، توہم پرستی اور بدگمانیوں کا راستہ بند کرنے کے لیے مسلمانوں کو شک و شبہ میں ڈالنے والی تمام چیزوں سے منع کردیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# اپریل فول (جھوٹی افواہیں) اور پریشان کن واقعات

اپریل فول نے کتنے ہی ہنستے گھر تباہ کیے، آیئے چند دردناک واقعات سنیے اور عبرت حاصل کیجیے۔

## ایک مذاق جان کا قاتل نکلا

سرگودھا کے علاقے کلیار ٹاؤن کا رہائشی محمد خان گزشتہ بارہ سال سے کویت میں مقیم تھا۔ اس کی بیٹی شازیہ نے اپنی سہیلی کے ذریعے اپنے گھر ماں کو فون کروایا، سہیلی نے فون کیا، بیٹی ساتھ کھڑی تھی۔ اس نے پہلے پوچھا: فاطمہ بی بی! آپ ہی کا نام ہے۔ جواب ہاں میں ملا۔ اس نے کہا کہ آپ کے لیے ایک بُری خبر ہے کہ آپ کے شوہر کویت میں ایک میزائل حملے میں فوت ہو گئے ہیں۔ بیوی نے خبر سنی تو وہیں غش کھا کر فرش پر گر پڑی اور موقع پر ہی جان دے دی۔

(روزنامہ خبریں لاہور، 2 اپریل 2007)

## اپریل فول بوڑھے بزرگ کی جان کا دشمن

سال 2008ء یکم اپریل کو پاکستان میں کئی انسان اپریل فول کے ہاتھوں جان سے گئے اور ان کے سینکڑوں رشتہ دار غم و دکھ کا شکار بنے رہے۔ اوکاڑہ کے علاقے رینالہ خورد میں ستر سالہ بوڑھے نواب دین کو کسی منچلے نے یہ خبر دی کہ اس کے بھائی انور کا اوکاڑہ میں ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ ہسپتال میں دم توڑ گیا ہے۔ بوڑھا نواب دین اسی لمحے اوکاڑہ ہسپتال چل دیا، پریشانی کے عالم میں راستے میں اسے دل کا دورہ پڑا اور وہیں تڑپ کر اس نے جان دے دی۔ بعد از پتہ چلا کہ انور تو صحیح سلامت ہے اور نواب دین سے کسی نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذاق کیا ہے اور اسے اپریل فول بنایا ہے۔

## بیٹے کی جھوٹی خبر، باپ چل بسا

یزمان کے نواحی علاقے چک نمبر 199 کے اللہ وسایا کا بیٹا لقمان کراچی کی پیپر ملز میں عرصہ دو سال سے ملازمت کر رہا تھا، جو گھر کا واحد کفیل تھا، کسی نامعلوم شخص نے اپریل فول مناتے ہوئے اللہ وسایا کو فون کیا کہ اس کا بیٹا کراچی میں حادثہ کا شکار ہو کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے۔ باپ نے بیٹے کی موت کی خبر سنی تو اسے سکتہ ہو گیا جو ایک گھنٹہ بعد ہی جہان فانی سے کوچ کر گیا۔ اس دوران لوگ اس کے بیٹے سے رابطہ کرتے رہے جس میں تاخیر ہو گئی جونہی لقمان سے رابطہ ہوا تو اس نے اپنی زندگی کی تصدیق کر دی مگر اس سے قبل اس کا باپ وفات پا چکا تھا۔ (روزنامہ نوائے وقت، لاہور۔ 2 اپریل 2008)

## اپریل فول گدھوں کا میلہ

انگریز لوگ اس دن کو Dae Fool All کہتے ہیں، جس سے مراد پاگلوں اور احمقوں کا دن ہے۔ اس وجہ سے اس دن جھوٹ عام بولا جاتا ہے کہ سننے والا اسے سچ سمجھتا ہے اور پھر وہ مل کر اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ یکم اپریل کو ہونے والے واقعات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک انگریزی اخبار نے 31 مارچ 1846ء کو خبر شائع کی کہ ایک زراعتی فارم میں گدھوں کی نمائش اور عام میلہ منعقد ہو رہا ہے، جسے دیکھنے کے لیے شوقین لوگ دور دراز سے جمع ہوئے اور میلے کا انتظار کرنے لگے، جب انتظار کر کے تھک گئے تو باہم ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ میلہ کب شروع ہوگا؟ بالآخر انہیں بتایا گیا کہ جو لوگ میلہ دیکھنے آئے ہیں وہ ہی خود گدھے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# اپریل فول کے عوامل واسباب

## 1: خوش طبعی اور شرارت:

نوجوان طبقہ پسند کرتا ہے کہ خوش طبعی کا کوئی طریقہ ہاتھ سے جانے نہ پائے، خواہ اس میں دوسروں کو تکلیف کیوں نہ ہو۔اسلام میں خوش طبعی ممنوع نہیں ہے بلکہ رسول اکرم ﷺ نے کئی ایک مواقع پر اپنے صحابہ سے خوش طبعی فرمائی۔مگر ایسی تفریح بالکل حرام ہے جس میں انسان کے جان ومال سے کھیلا جائے۔

## 2: غلبہ جنون وبرتری:

انسان کی ایک کمزوری یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں پر فوقیت اور اپنی بالا دستی چاہتا ہے، خواہ انہیں بیوقوف بنا کر یا جھوٹی خبروں ہی سے کیوں نہ ہو۔دوسروں کو کم تر اور اپنے آپ کو بڑا جاننا اسلامی حوالے سے تکبر تعبیر کہلاتا ہے۔حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر جاننا تکبر ہے۔(صحیح بخاری:133)

## 3: جدت پسندی کا اظہار:

نوجوان طبقہ جدت پرست واقع ہوا ہے، انھیں یہ بات ناگوار ہے کہ لوگ اُن کو دقیانوس کہیں۔لہٰذا اپنی جدت پسندی کو ثابت کرنے کے لیے اپریل فول جیسے تہواروں کا سہارا لیتے ہیں۔

## 4۔مغربی تہذیب کی یلغار:

چونکہ ہماری نئی نسل مغربی تہذیب وتمدن سے مرعوب اور مغربی طرز معاشرت کی دل دادہ ہے۔اسے مغربی رسوم ورواج ہی ترقی کے روشن مینار نظر آتے ہیں، وہ مغرب کی ہر چیز من وعن اپنا لینے میں فخر محسوس کرتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# مزاح میں جھوٹ بولنے کا شرعی حکم

اسلام ہمیشہ سچ بولنے کا حکم دیتا ہے اور سچی بات کو ہی بطور تفریح، اور مزاحاً کرنے کی اجازت دیتا ہے، جیسا کہ نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مثالوں سے واضح ہے۔ البتہ اس خوش طبعی اور مزاح کی قطعاً اجازت نہیں دیتا، جس میں جھوٹ اور دوسروں کا صریحاً نقصان ہو۔

جھوٹ کی سب سے بدترین قسم: مزاح کے طور پر جھوٹ بولنا ہے۔ بعض لوگوں کا یہ گمان ہے کہ مزاح کے طور جھوٹ بولنا جائز ہے، اور یہی وہ عذر ہے جس کا یکم اپریل یا دیگر ایام میں جھوٹ بولنے کے لیے سہارا لیا جاتا ہے۔ یہ غلط ہے، چونکہ شریعت مطہرہ میں اسکی کوئی اصل نہیں ہے، کیونکہ جھوٹ چاہے مذاق کے طور پر ہو یا حقیقت میں ہر صورت حرام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتّٰى يَتْرُكَ الْكَذِبَ مِنَ الْمِزَاحِ، وَيَتْرُكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا))

"بندہ تب تک مکمل ایمان والا نہیں ہوتا، جب تک کہ وہ مزاحاً جھوٹ نہ چھوڑ دے اور جب تک کہ وہ جھگڑانہ چھوڑ دے، اگر چہ وہ سچا ہی ہو۔"

(الترغیب والترھیب: 126/3)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ مِنْهُ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ

"یقیناً جھوٹ نہ سنجیدگی میں درست ہے اور نہ مذاق میں۔" (مسند أبي يعلى:5363)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# ہنسی مزاح کرنے کی نبوی مثالیں

❀......سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: میں ہنسی مذاق کرتا ہوں اور صرف حق بات کہتا ہوں۔

(المعجم الكبير للطبراني: 12/ 391، صحيح الجامع 2494)

❀......حضرت حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بڑھیا نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَجُوزٌ))، فَبَكَتْ عَجُوزٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَخْبِرُوهَا أَنَّهَا لَيْسَتْ يَوْمَئِذٍ عَجُوزٌ إِنَّهَا يَوْمَئِذٍ شَابَّةٌ))

"جنت میں بوڑھے نہیں ہوں گے۔" وہ بڑھیا رونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے بتاؤ کہ یہ اس دن بڑھیا نہیں ہوگی بلکہ جوان ہو جائے گی۔"

(البعث والنشور للبيهقي: 346)

❀......حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْمَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ((إِنِّي حَامِلُكَ عَلَى وَلَدِ النَّاقَةِ))، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النُّوقُ؟))

www.KitaboSunnat.com

"ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجھے کوئی سواری عنایت فرمادیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اونٹنی کا بچہ دیں گے۔ وہ بولا: میں اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اُونٹ بھی تو اونٹنی کا ہی بچہ ہوتا ہے۔(سنن ترمذی: 1991)

❀......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے، ایک سیاہ فام غلام، انجشہ نامی حدی خوانی کررہا تھا۔ آپ ﷺ نے اسے فرمایا: انجشہ! ذرا خیال کرو، ہمارے ہمراہ آبگینے بھی (خواتین) ہیں۔

(صحیح بخاری: 6194)

❀......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے بطور مزاح فرمایا: ارے دو کان والے۔

(سنن ترمذی: 1992)

❀......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کی طرف تربوز پھینکا کرتے تھے۔ معلوم ہوا کہ وہ پاکیزہ ہستیاں بھی ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مزاح کیا کرتے تھے۔

(الأدب المفرد: 103)

❀......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے اخلاق سب لوگوں سے عمدہ تھے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی ابوعمیر تھا۔ جب نبی ﷺ تشریف لاتے تو اس سے شغل فرماتے اور کہتے: ابوعمیر! آپ کے مولے کا کیا بنا؟ (صحیح مسلم: 5622)

❀......نبی ﷺ نے ایک صحابی کو فرمایا:

((أَنْتَ سَفِينَةٌ))

”تم کشتی ہو۔“

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



یعنی تمہارا نام سفینہ (کشتی) ہے اور تمہارے ساتھی تم پر اپنا سامان بھی اسی طرح رکھ رہے ہیں، جیسے کہ کشتی میں رکھا جاتا ہے۔

(مسند أحمد:21925)

❀......آپ ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہنسی مزاح کرتے ہوئے دوڑ مقابلہ کیا کرتے تھے۔

(مسند احمد: 264/6)

❀...... نبی ﷺ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے لیے اپنی زبان مبارک باہر نکالتے، بچہ آپ کی زبان دیکھتا اور جلدی ادھر متوجہ ہوتا۔

(شرح السنة امام بغوی180/13)

❀......امام ابن مفلح رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

اَلْكَذِبُ فِي الْمُزَاحِ حَرَامٌ كَالْكَذِبِ فِي غَيْرِهٖ

”مذاق میں بھی جھوٹ ایسے ہی حرام ہے جیسے عام حالات میں حرام ہے۔“

(الآداب الشرعية لابن مفلح: 1 / 18)

❀......سفیان بن عیینہ سے کسی نے کہا کہ مذاق بھی ایک آفت ہے، انھوں نے فرمایا: نہیں؛ بلکہ سنت ہے؛ مگر اس شخص کے حق میں جو اس کے مواقع جانتا ہو اور اچھا مذاق کرسکتا ہو۔

(خصائل نبوی، ص: ۱۵۳)

## مزاح کی شرائط

امام غزالی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

مزاح پانچ شرطوں کے ساتھ جائز؛ بلکہ حسنِ اخلاق میں داخل ہے اور ان میں سے کوئی ایک شرط مفقود ہو جائے تو پھر مذاق ممنوع اور ناجائز ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



1: مذاق تھوڑا یعنی بقدرِ ضرورت ہو

2: اس کا عادی نہ بن جائے

3: حق اور سچی بات کہے

4: اس سے وقار اور ہیبت کے ختم ہونے کا اندیشہ نہ ہو

5: مذاق کسی کی اذیّت کا باعث نہ ہو

(احیاء العلوم اردو: ۳/ ۳۲۴۔۳۲۶)

## کثرتِ مزاح کے مفاسد

* زیادہ مزاح کرنے سے بندہ اللہ کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے۔
* کثرتِ مزاح کے سبب انسان دین کے اہم امور اور دین کی تفکیر سے غافل ہو جاتا ہے۔
* کثرتِ مزاح سے دل سخت اور مردہ ہو جاتا ہے۔
* اس سے انسان کے اندر سنجیدگی اور شخصی وقار زائل ہو جاتا ہے۔
* زیادہ مزاح کرنے والے کی بات پر اعتماد کرنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ سامع اس کے مزاح اور سنجیدگی میں فرق نہیں کر سکتا۔
* کثرت مزاح سے انسان کے اندر استہزاء پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

الغرض مذکورہ بالا شرعی و عقلی وجوہات کے بعد یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ اپریل فول میں کسی بھی انداز میں شرکت باعث گناہ و معصیت ہے۔

❁ ہنسی مزاح کرنا کوئی بُری بات نہیں ہے، نہ ہی اسلام اس سے روکتا ہے۔ ہاں ایسا مزاح بالکل بھی جائز نہیں کہ جس کی وجہ سے کسی کی جان چلی جائے، یا اس کا ایسا نقصان ہو جائے جس کا زندگی بھر افسوس رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۞ دائرہ شریعت اور اعتدال کیساتھ ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ ہنسی مزاح کرتے وقت شریعت کی نصوص اور مزاح کی شرائط کو ملحوظ رکھا جائے۔

بہرحال حاصل یہ ہے کہ جھوٹے اور تکلیف دہ مذاق کی شریعت اسلامیہ میں کوئی گنجائش نہیں؛ بلکہ اس طرح کا مذاق مذموم ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا))

''اے امت محمد! اللہ کی قسم! میں جو کچھ جانتا ہوں اگر تم بھی جان لو تو تم زیادہ روؤ گے اور بہت کم ہنسو گے۔ خبردار میں دین کے احکام تم تک پہنچا چکا۔''

(صحیح بخاری: 6631)

بعض جاہل لوگ اپریل فول مناتے ہیں اور اس میں تفریح اور خوشی کے لیے دوسروں کو مذاق میں دھوکہ دینے اور محض ایک رسم ادا کرنے کے لیے غلط بیانی کرتے ہیں، بعد میں ہنستے ہوئے اقرار کرتے ہیں کہ انہوں نے تو محض اپریل فول منایا تھا۔ اپریل فول چونکہ جھوٹ کا دوسرا نام ہے، اس لیے جھوٹ کا معنیٰ، اقسام، قرآن وحدیث سے حکم اور جھوٹ بولنے والے کا انجام جاننا ضروری ہے تاکہ امت مسلمہ اپریل فول جیسے قبیح عمل سے محفوظ رہ سکے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## جھوٹ کی تعریف:

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْكَـذِبُ لُغَةً: الْإِخْبَارُ عَنِ الشَّيْءِ بِخِلَافِ مَا هُوَ، سَوَاءٌ فِيهِ الْعَمْدُ وَالْخَطَأُ

''جھوٹ اس کلام کو کہتے ہیں، جو حقیقت کے منافی ہو، یا کسی چیز کے بارے میں خلاف واقعہ خبر ہو، خواہ یہ عمداً یا جہالت کی وجہ سے ہو۔'' (فتح الباری:6/ 242)

امام جرجانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كذب الخبر عدم مطابقته للواقع

''جو خبر حقیقی واقعہ سے مطابقت نہ رکھے وہ بات جھوٹ کہلاتی ہے۔''

(التعریفات: 183)

شیطان ہمیشہ انسان کے سامنے حرام چیز کو مزین کر کے پیش کرتا ہے، تا کہ وہ اس کو آسانی سے گمراہ کر سکے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ حرام کو نئی شکلوں اور ناموں کے ساتھ پیش کرتا ہے، جیسے بے حیائی کو روشن خیالی، عشق ومعاشقہ کو ویلنٹائن ڈے، اور جھوٹ کو اپریل فول کے نام سے۔

## زُور کا معنیٰ:

التَّزْوِيرُ: تَزْيِينُ الْكَذِبِ

''جھوٹ کی مزین وخوبصورت شکل کو زُور کہا جاتا ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## زُور اور کِذب میں فرق:

دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ زُور قول اور فعل دونوں میں ہوتا ہے، جب کہ کذب صرف قول میں ہوتا ہے۔

## افتراء کا معنیٰ:

جھوٹ کے لیے تیسرا لفظ افتراء بولا جاتا ہے، جس کا معنیٰ ہے کسی بات کو گھڑنا۔

## اِفتراء اور کِذب میں فرق:

افتراء صرف فساد کے لیے استعمال ہوتا ہے، جب کہ کذب فساد اور اصلاح دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

## اِفک:

جھوٹ کے لیے ایک لفظ اِفک استعمال ہوتا ہے جو جھوٹ کی انتہائی خطرناک صورت ہوتی ہے، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر اِفک (جھوٹ کا طوفان) باندھا گیا تھا۔

# جھوٹ کی اقسام

جھوٹ کی بے شمار اقسام ہیں لیکن ان میں سے تقریباً چودہ شکلیں درج ذیل ہیں:

1: سب سے بڑی صورت اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا

2: نبی مہربان ﷺ پر جھوٹ بولنا۔

عمداً جھوٹ کی یہ دو صورتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے بسا اوقات انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

3: لوگوں کے سامنے جھوٹے خواب بیان کرنا۔

4: اپنے حقیقی والد کی بجائے کسی اور طرف نسبت کرنا۔

5: ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



6: لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا۔

7: کسی کو حقیر سمجھتے ہوئے جھوٹ بولنا۔

8: مزاح کے طور پر جھوٹ بولنا۔

9: جھوٹی گواہی دینا۔

10: دنیوی مال ومتاع کے لیے جھوٹ بولنا۔

11: خرید وفروخت (تجارت) میں جھوٹ بولنا۔

12: مال کی خاطر جھوٹی قسم اٹھانا۔

نوٹ: اپریل فول میں تقریباً جھوٹ کی یہ تمام صورتیں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔

## جھوٹ کی حرمت

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾ [ق: ١٨]

''انسان جو لفظ بھی بولتا ہے تو اس کے پاس ایک نگران فرشتہ تیار رہتا ہے۔''

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، جو بھی بولو سوچ کر بولو۔

سچ بولنا عقل کے نزدیک ایک پسندیدہ شے ہے۔ سچ انسان کی شخصیت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اس کے برعکس جھوٹ شخصیت کو خراب اور غیر معتبر بنا دیتا ہے۔ انسان کی زبان اس کے دل کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اس کے باطنی احساسات کی ترجمان ہوتی ہے۔ اگر دل ایمان، حسن ظن اور محبت سے لبریز ہوگا تو زبان پر سچ ہوگا۔ اگر دل میں بغض وکینہ، حسد، بے ایمانی اور غم وغصہ ہوگا تو زبان پر جھوٹ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

زبان خداوند کریم کی ایک عظیم اور لطیف نعمت ہے۔اس کا حجم تھوڑا ہے،لیکن اس کی طاقت بہت زیادہ ہے۔اس کے اقرار سے انسان مومن اور انکار سے کافر ہو جاتا ہے۔ وہی شخص زبان کے شر سے بچ سکتا ہے، جو اسے دین کی زنجیروں سے قید کر لے۔

## جھوٹ کا شرعی حکم

جھوٹ قبیح ترین گناہوں اور سنگین عیوب میں سے ہے۔اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں بھی اس کو معیوب سمجھا جاتا تھا۔کتاب وسنت اور اجماع امت کی دلیل سے یہ حرام ہے۔

مثال: (1)

اگر آپ کسی دوست کے گھر جائیں اور وہ آپ سے پوچھے کہ کھانا کھایا ہے؟ آپ جواب میں کہتے ہیں کہ ہاں کھا چکا ہوں، حالانکہ آپ نے کھانا نہیں کھایا تو یہ بھی جھوٹ کی ایک شکل ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا))

”بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔“ (سنن ابن ماجه:3298)

مثال: (2)

بچے یا جانور کو خالی جھولی کا دھوکہ دے کر بلائیں تو یہ بھی جھوٹ ہے۔

## بچوں کو بہلانے کے لیے جھوٹ

اسلام میں بچے کو بہلانے کے لئے جھوٹ بولنا بھی درست نہیں۔چنانچہ لیلیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بنت خثمہ کی والدہ نے اس سے کہا: ادھر آؤ میں تمہیں ایک چیز دوں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا دوگی؟ انہوں نے کہا: کھجور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کچھ نہ دیتیں تو تمہارا یہ جھوٹ لکھا جاتا۔ (صحیح مسلم)

## جھوٹ قرآن وسنت کی نظر میں

آیت نمبر: 1

### سب سے بڑا جھوٹا کون؟

سب سے بڑا جھوٹا شخص وہ ہے جو اللہ اور رسول ﷺ پر جھوٹ باندھے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا﴾ [الانعام: ٩٣]

''اور اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑے۔''

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھنے سے مراد یہ ہے کہ ایسی بات کو ان کی طرف منسوب کرنا، جو انہوں نے نہ کی ہو۔

## اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے کی مختلف صورتیں

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے کی متعدد شکلیں ہیں، مثلاً:

- اللہ تعالیٰ کی اولاد ثابت کرنا
- شریک ماننا
- خودستائی کی اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کرنا
- اپنی طرف سے حلال وحرام متعین کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنے کے نقصانات

* فلاح سے محرومی
* اللہ تعالیٰ کی لعنت کا موجب
* چہرے کی سیاہی اور عذابِ جہنم

## نبی ﷺ پر جھوٹ باندھنے کی مختلف صورتیں

* حدیث میں عمداً جھوٹ بولنا
* ترغیب وترھیب کے لیے حدیث بتانا
* نبی ﷺ کے لیے جھوٹ بولنا
* حدیث میں شبہ کی صورت میں أو کما قال نہ کہنا
* قیل وقال کو حدیث کا درجہ دینا وغیرہ۔

آیت نمبر: 2

### جھوٹ اور شرک کا باہمی تعلق:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ﴾

[الحج: ۳۰]

”پس بتوں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔“

جھوٹ کی قباحت پر دلالت کرنے والی باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ بعض آیات اور احادیث میں جھوٹ اور شرک کو اکٹھا ذِکر کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آیت نمبر: 3

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو سچ بولنے والوں کے ساتھ شامل ہونے کا حکم دیا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ﴾ [التوبة: ۱۱۹]

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو''

آیت نمبر: 4

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو صاف اور سیدھی بات کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا﴾

[الأحزاب: ۷۰]

''اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔''

آیت نمبر: 5

علم کے بغیر بولنا جھوٹ ہے:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا﴾

''کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو۔ جس کا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہونی ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سنی سنائی بات کرنے سے گریز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ))

''انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی بات کافی ہے کہ وہ جو بات سنے اسے (بغیر تحقیق کے) آگے بیان کردے۔'' (صحیح مسلم:5)

## بدگمانی بھی جھوٹ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ))

''بدگمانی سے بچو،اس لیے کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔''

(صحیح البخاری:5143،صحیح مسلم:2563)

## مومن جھوٹا نہیں ہوسکتا

رسول اللہ ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، (مسلمان میں یہ کمزوری ہوسکتی ہے) پھر عرض کیا گیا کہ کیا مسلمان بخیل ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں (مسلمان میں یہ کمزوری بھی ہوسکتی ہے) پھر عرض کیا گیا: کیا مسلمان جھوٹا ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب عنایت فرمایا کہ نہیں، (یعنی ایمان کے ساتھ بے باکانہ جھوٹ کی عادت جمع نہیں ہوسکتی اور ایمان جھوٹ کو برداشت نہیں کرسکتا۔ (موطأ امام مالک)

## جھوٹ عقل سلیم اور مذہب کی نظر میں

جھوٹ مومن کی فطرت میں نہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



((كُلُّ خُلَّةٍ يُطْبَعُ عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ))

''خیانت اور جھوٹ کے سوا مومن ہر خصلت پر پیدا کیا جاتا ہے۔'' (مسند أبی یعلی: 711)

علامہ طیبی رحمہ اللہ اس حدیث کی حکمت بیان فرماتے ہیں: خیانت اور جھوٹ ایمان کے منافی ہیں، کیونکہ ایمان تو امن سے ہے، یعنی ایمان نے مومن کو تکذیب اور مخالفت سے بچالیا، علاوہ ازیں وہ مومن تو امانت الٰہیہ کا حامل ہے، لہٰذا اس کو امین ہونا چاہیے، نہ کہ خائن۔

ملا علی قاری رحمہ اللہ شرح حدیث میں فرماتے ہیں: مومن کی جبلت اور طبیعت میں سچائی اور امانت ودیعت کی گئی ہیں، جیسا کہ تصدیق اور ایمان کا تقاضا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جھوٹ جاہلیت اور اسلام دونوں میں قبیح ہے۔
(شرح النووی: 12/ 104)

علامہ ابن بطال رحمہ اللہ نے تحریر کیا ہے: جھوٹ ہر امت میں ناپسندیدہ اور ہر ملت میں معیوب ہے۔ (شرح صحیح البخاری لابن بطال: 45/1)

علامہ عینی رحمہ اللہ نے تحریر کیا ہے: جھوٹ کی قباحت پر عقل بھی دلالت کناں ہے، کیونکہ یہ عقل کے منافی ہے، کسی مذہب میں بھی جھوٹ کے جواز کا ذکر نہیں ہے۔
(عمدۃ القاری: 85/1)

## جھوٹ کے متعلق صحابہ کرام اور سلف صالحین کے اقوال

جھوٹ کی بُری اور قباحت کے دلائل میں سے ایک یہ ہے، جھوٹ فی زمانہ تمام مذاہب کے ہاں معیوب رہا ہے، کوئی معزز شخص بھی اپنی طرف جھوٹ کی نسبت گوارہ نہ کرتا تھا۔ جھوٹ کس قدر قبیح عمل ہے، اس بات کو جانیے صحابہ کرام اور سلف صالحین کے اقوال کی روشنی میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لا تجد المؤمن كذابا

"مومن کو کبھی جھوٹا نہیں پاؤ گے۔" (ذم الكذب لابن ابی الدنیا:24)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أعظم الخطايا الكذب

"جھوٹ کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔"

(الفوائد لابن القيم:201)

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إنّ الكاذب يصوّر المعدوم موجودا والموجود معدوما. والحقّ باطلا، والباطل حقّا، والخير شرّا والشّرّ خيرا، فيفسد عليه تصوّره وعلمه عقوبة له، ثمّ يصوّر ذلك فى نفس المخاطب

"جھوٹا آدمی غیر موجود چیز کو موجود اور موجود کو غیر موجود، حق کو باطل اور باطل کو حق، خیر کو شر اور شر کو خیر خیال کرتا ہے۔ اس کا علم وفکر بذاتِ خود اسی پر سزا کے طور پر وبال بن جاتا ہے۔ پھر وہ اسے دوسرے انسان میں بھی محسوس کرتا ہے۔"

(الفوائد:187)

دوسری جگہ فرمایا: جھوٹ گناہوں کی بنیاد ہے۔ (الفوائد: 187)

عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَا كَذَبْتُ كَذْبَةً مُنْذُ شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارِيْ

"جب سے میں نے ازار باندھنا شروع کیا (یعنی ہوش سنبھالی) ہے، تب سے میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(ذم الکذب لابن ابی الدنیا:18)

امام ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ نے ایک روایت ذِکر کی ہے کہ:

كَلَّمَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْوَلِيدَ فِي شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ: كَذَبْتَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا كَذَبْتُ مُنْذُ عَلِمْتُ أَنَّ الْكَذِبَ يُشِينُ صَاحِبَهُ

''عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے ولید سے کسی چیز کے متعلق بات کی، تو اس نے آپ کو جھوٹا کہا، عمر بن عبد العزیز نے جواب میں کہا: جب سے مجھے اس بات کا علم ہوا کہ جھوٹ، اپنے بولنے والے کو عیب دار کر دیتا ہے، تب سے میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔''

(ذم الکذب لابن ابی الدنیا:61)

حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَذِبِ

''اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا گناہ جھوٹ ہے۔''

(ذم الکذب لابن ابی الدنیا:87)

حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

يَا بُنَيَّ مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ عَذَّبَ نَفْسَهُ، وَمَنْ كَذَبَ ذَهَبَ جَمَالُهُ

''اے بیٹے! بداخلاق آدمی اپنے ہی نفس کو تکلیف دیتا ہے اور جھوٹے آدمی کا حسن و جمال ختم ہو جاتا ہے۔''

www.KitaboSunnat.com

(ذم الکذب لابن ابی الدنیا:88)

مالک بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قَرَأْتُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ: مَا مِنْ خَطِيبٍ يَخْطُبُ، إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عُـرِضَتْ خُطْبَتُهُ عَلَى عَمَلِهِ ، فَإِنْ كَانَ صادقا صدق ، وإن كان كاذبا قُرِضَتْ شَفَتَاهُ بِمِقْرَاضَيْنِ مِنْ نَارٍ ، كُلَّمَا قُرِضَتَا نُبِتَتَا

''میں نے ایک کتاب میں پڑھا، ہر خطیب پر اس کا خطبہ اس کے عمل کے مطابق پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ قول اور فعل میں سچا ہے تو بہت بہتر، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو آگ کی دو قینچیوں کے ساتھ اس کے ہونٹوں کو کاٹا جائے گا اور جب بھی ہونٹ کاٹے جائیں گے تو دوبارہ بنا دیے جائیں گے۔''

(ذم الكذب لابن ابى الدنيا: 33)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

أَعْـظَـمُ الْـخَطَايَا عِنْدَ اللّٰهِ: اللِّسَانُ الْكَذُوبُ ، وَشَرُّ النَّدَامَةِ: نَدَامَةُ يوم القيامة

''اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑے گناہوں میں سے ایک جھوٹی زبان ہے۔ اور بدترین ندامت قیامت کی شرمندگی ہے۔''

(ذم الکذب لابن ابی الدنیا:13)

## اپریل فول (جھوٹے) کا انجام قرآن کی روشنی میں

جھوٹ کے جس قدر چاہیں اپریل فول، مزاح، مذاق، خوش طبعی اور تفریح کے طور پر نئے اور مہذب نام رکھ لیے جائیں، بہر حال جھوٹ پھر بھی جھوٹ ہی رہتا ہے، اور اس کا انجام بھی وہی ہے، جو قرآن وسنت میں مذکور ہے۔

### جھوٹ ایمان کو ناقص بنا دیتا ہے:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّـمَـا يَـفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



هُمُ الْكٰذِبُوْنَ﴾ [النحل: 105]

''یقیناً (نبی جھوٹی باتیں نہیں گھڑتا بلکہ) جھوٹ وہ لوگ گھڑ رہے ہیں جو اللہ کی آیات کو نہیں مانتے، وہی حقیقت میں جھوٹے ہیں۔''

## روزِ قیامت چہرے سیاہ ہوں گے:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ﴾ [الزمر: 60]

''(آج جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں) قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔ (کیا جہنم میں متکبروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟)۔''

## جھوٹ راہِ ہدایت میں رکاوٹ کا باعث ہے:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ﴾ [الزمر: 3]

''اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق ہو۔''

شیخ سعدی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''جس کا وصف جھوٹ یا کفر ہو، اللہ تعالیٰ اس کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت نہیں دیتا۔''

(تفسیر السعدی: 785)

## جھوٹے پر اللہ کی لعنت:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ﴾ [آل عمران: 61]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



”جھوٹ بولنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔“

### دردناک عذاب:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ﴾ [البقرة: 10]

”اور جو وہ جھوٹ بولتے ہیں، اُس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔“

## اپریل فول (جھوٹے) کا انجام احادیث کی روشنی

### جھوٹے کا انجام آتش جہنم:

نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

”جس شخص نے مجھ پر جان بُوجھ کر جھوٹ بولا اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔“

(صحیح البخاری: 110)

نبی ﷺ نے فرمایا:

((إنّ كذبا عليّ ليس ككذب على أحد. من كذب عليّ متعمّدا فليتبوّأ مقعده من النّارِ))

”میرے اوپر جھوٹ بولنا عام آدمی پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے، جس شخص نے مجھ پر جان بُوجھ کر جھوٹ بولا اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔“

(بخاری مع الفتح: 3/ 1291)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## رحمتِ الٰہی سے محروم لوگ:

نبی ﷺ نے فرمایا:

((ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلا يُزَكِّيهِمْ وَلا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ))

''تین لوگ ایسے ہیں، جن سے روز قیامت اللہ تعالیٰ کلام نہیں کریگا، نہ ہی ان کوگناہوں سے پاک کریگا، اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور غریب متکبر۔''

(صحیح مسلم: 1 / 103)

## جھوٹا جہنم کا راہی ہے:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ، فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا))

''ہمیشہ سچ کو لازم پکڑو، بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق کا لقب اور مرتبہ حاصل کر لیتا ہے اور جھوٹ سے بچو، بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(صحیح مسلم:2607)

### جھوٹ نفاق کا سبب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ، حَتّٰى يَدَعَهَا: إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ))

''جس آدمی میں چار خصلتیں ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چار میں سے ایک خصلت ہو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے:

1: جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

2: جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔

3: جب عہد کرے تو عہد شکنی کرے۔

4: جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(صحیح البخاری: 34)

## اس حدیث میں پنہاں نہایت بیش قیمت حکمت

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ان علامتوں کے ذکر کرنے کی حکمت یہ ہے کہ یہ دیگر (بُری خصلتوں) کی نشاندہی کرتی ہیں، کیونکہ دین کی اساس تین چیزوں پر ہے: قول، عمل اور نیت۔ نبی ﷺ نے جھوٹ کے ذریعہ قول کی خرابی، خیانت کے ذریعے عمل کی خرابی اور وعدہ کی خلاف ورزی کے ذریعے نیت کی خرابی کی نشاندہی فرمائی ہے۔ (احیاء علوم الدین:3/134)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



علامہ طیبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ان خصلتوں کا ذکر اس لیے فرمایا ہے کہ جس اختلاف پر نفاق کی بنیاد ہے، یہ اس کو سموئے ہوئے ہیں۔
(شرح طیبی: 2/ 508)

آج کل اعتقادی نفاق تو نہ ہونے کے برابر ہے، لیکن مسلمانوں میں عملی نفاق عام ہے، اس لیے ان کی اکثریت ان منافقانہ خصلتوں سے متصف ہے۔

## ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا تباہی کا سبب ہے:

بعض لوگ کسی کو ہنسانے کے لیے مذاق میں جھوٹ بولتے ہیں، حالانکہ اس کا مذاق میں بھی اتنا ہی گناہ ہے جتنا کہ سنجیدگی میں جھوٹ بولنے کا ہے۔

معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((وَيْلٌ لِّلَّذِیْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ لَّهٗ، وَيْلٌ لَّهٗ))

''تباہی ہے اس کے لیے جو جھوٹ بولتا ہے، تا کہ اس سے لوگوں کو ہنسائے، تباہی ہے اس کے لیے، تباہی ہے اس کے لیے۔''
(سنن أبی داود 4990)

## ایسا عذاب جو سنا اور دیکھا نہ جا سکے:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر پوچھتے: آج رات تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے خواب دیکھا ہوتا تو وہ اسے بیان کر دیتا اور آپ اس کی تعبیر کر دیتے۔ پھر ایک دن آیا، آپ نے حسب معمول یہی سوال کیا تو ہم نے جواب دیا: نہیں ہم نے کوئی خواب نہیں دیکھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں نے آج رات ایک خواب دیکھا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور وہ یہ ہے کہ دو آدمی میرے پاس آئے، انہوں نے میرے ہاتھوں کو پکڑا اور مجھے ارضِ مقدس لے گئے، وہاں میں نے دیکھا کہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور ایک آدمی اس کے پاس کھڑا ہے جس کے ہاتھ میں ایک مہمیز تھی، اسے وہ اس کی باچھ میں داخل کرتا (پھر اسے کھینچ کر) اس کی گدی تک لے جاتا، پھر دوسری باچھ کو بھی اسی طرح کھینچ کر پیچھے گدی تک لے جاتا۔ اور یوں اس کی دونوں باچھیں اس کی گدی کے پاس مل جاتیں، پھر اس کی باچھیں اپنی حالت میں واپس آ جاتیں، پھر وہ اس کے ساتھ پہلے کی طرح کرتا۔ میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو ان دونوں نے کہا: آگے چلو۔ تو ہم آگے چلے گئے۔۔۔ پھر ان دونوں نے وضاحت کی کہ وہ شخص جس کی باچھوں کو چیرا جا رہا تھا:

((فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكَذْبَةَ تَبْلُغُ الآفَاقَ))

"یہ وہ شخص ہے جو صبح کے وقت گھر سے نکلتا ہے، پھر جھوٹ بولتا ہے جو دور دور تک پھیل جاتا ہے۔ اسے یہ عذاب قیامت تک دیا جاتا رہے گا۔"

(صحیح البخاری:7047)

اس حدیث کے پیش نظر ان لوگوں کو فوراً توبہ کرنی چاہیے جو کافروں کی تقلید کرتے ہوئے اپریل فول مناتے ہیں اور اس موقع پر جھوٹ، دھوکہ، فریب، دغا بازی اور دوسروں کے ساتھ عملی مذاق کرتے ہوئے بیوقوف بناتے ہیں۔

## جھوٹے خواب بیان کرنے کی سخت وعید:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایسا خواب بیان کرے جو اس نے نہیں دیکھا تو روزِ قیامت اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ جَو کے دو دانوں کے درمیان گرہ لگائے اور وہ یہ کام نہیں کر سکے گا، اور جو شخص لوگوں کی باتوں کو کان لگا کر سنے حالانکہ وہ اس کے لیے اس (سننے) کو ناپسند کرتے ہوں، تو قیامت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



والے دن اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا اور جس شخص نے (کسی جاندار کی) تصویر بنائی تو اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے حالانکہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

(صحیح البخاری:7042)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو انھوں نے نہیں دیکھی۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ آدمی کہے: میں نے خواب میں فلاں چیز دیکھی ہے حالانکہ اس نے اسے نہیں دیکھا۔ (صحیح البخاری:1545)

## سچ سکون اور جھوٹ باعث اضطراب ہے:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَالَا يَرِيبُكَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ))

”میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات یاد کی کہ اس چیز کو چھوڑ دو جس میں کوئی شک ہو اور اُسے اختیار کرو جس میں کوئی شک نہ ہو کیونکہ سچائی باعثِ سکون اور جھوٹ باعثِ اضطراب ہے۔“

(سنن الترمذی: ٢٥١٨)

## ہمیشہ خیر کا کلمہ کہو:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ))

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



”اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لاتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ خیر کی بات کرے یا خاموش ہو جائے۔“

(صحیح البخاری:6476)

## جھوٹ بولنے سے خاموشی بہتر ہے:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَمَتَ نَجَا))

”جس نے خاموشی اختیار کی، وہ نجات پا گیا۔“

(سنن الترمذی: ۲۵۰۱)

اللہ ہمیں ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق دے اور دنیا و آخرت میں سچوں کا ساتھ عطا فرما

آمین یا الہ العالمین

## اپریل فول رجھوٹ کے نقصانات

1......الكذب وسيلة لدمار صاحبه أمما وأفرادا

”جھوٹ فرد اور معاشرے کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔“

2......الكذب قد يؤدّي بصاحبه إلى النّار

”جھوٹ انسان کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔“

3......الكذب سراب يقرّب البعيد ويبعّد القريب

”جھوٹ ایسا سراب ہے جو جنت کو دور اور جہنم کو قریب کر دیتا ہے۔“

4......الكذب يذهب المروءة والجمال والبهاء وإنّ الْكِذْبَ يُسَوِّدُ الْوَجْهَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''جھوٹ آدمی کا وقار، جمال اور اعتماد ختم کر دیتا ہے۔ اور یقیناً جھوٹ چہرے کو سیاہ بھی کر دیتا ہے۔''

5......الكذّاب لصّ يسرق العقل

''جھوٹا آدمی عقل کا چور ہوتا ہے۔''

6......الكاذب مهان ذليل

''جھوٹ بولنے والا (لوگوں کی نظر میں) ذلیل ترین ہوتا ہے۔''

7......الأمم الّتي كذّبت الرّسل لاقت مصيرها من الدّمار والهلاك

''دین اور رسولوں کو جھٹلانے والی قومیں ہلاکت وتباہی کا شکار ہو گئیں۔''

8......يورث فساد الدّين والدّنيا

''جھوٹ انسان کو دین و دنیا میں فساد کا وارث بنا دیتا ہے۔''

9......يمقت نفسه بنفسه ويحتقرها

''جھوٹا آدمی اپنے آپ کو تباہ برباد کر لیتا ہے۔''

10......اَلْكِذْبُ يَنْقَصُ الرِّزْقَ۔ اِعْتِيَادُ الْكِذْبِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ

''جھوٹ رزق کو کم کر دیتا ہے۔ جھوٹ بولنا فقر اور تنگدستی کا باعث بنتا ہے۔''

11......ثَمْرَةُ الْكِذْبِ اَلْمَهَانَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْعَذَابُ فِي الْاٰخِرَةِ

''جھوٹ کا نتیجہ دنیا میں رسوائی اور آخرت میں عذاب ہے۔''

12......كَثْرَةُ الْكِذْبِ تُفْسِدُ الدِّيْنَ وَتَعْظِمُ الْوِزْرَ

''زیادہ جھوٹ بولنے سے دین فاسد ہو جاتا ہے اور گناہوں کا بوجھ بڑھ جاتا ہے۔''

## تین مواقع پر جھوٹ بولنے کی رخصت

اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((لَا أَعُدُّهُ كَاذِبًا، الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، يَقُولُ: الْقَوْلَ وَلَا يُرِيدُ بِهِ إِلَّا الْإِصْلَاحَ، وَالرَّجُلُ يَقُولُ: فِي الْحَرْبِ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ، وَالْمَرْأَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا))

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی بات میں جھوٹ بولنے کی اجازت دیتے نہیں سنا، سوائے تین باتوں کے، رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: میں اسے جھوٹا شمار نہیں کرتا، جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے اور کوئی بات بنا کر کہے، اور اس کا مقصد اس سے صرف صلح کرانی ہو، دوسرا وہ شخص جو جنگ میں کوئی بات بنا کر کہے، تیسرا وہ شخص جو اپنی بیوی سے کوئی بات بنا کر کہے اور بیوی اپنے شوہر سے کوئی بات بنا کر کہے۔'' (سنن أبی داود: 4921)

## ذرا سوچئے!

یہ کیسا تہوار ہے؟ یہ کیسی نقالی ہے؟ کیا ہم اس قدر دین سے دور ہو چکے ہیں، جس کے سبب ہم میں اتنی بھی سمجھ بوجھ اور عقل نہیں رہی کہ ہم یورپی تہذیب کی نقالی میں سچ اور جھوٹ کا معیار ہی کھو بیٹھیں؟ اگر معاملا ایسا ہی ہے تو یہ سراسر دھوکہ دہی اور نقصان کے سوا کچھ نہیں۔ لوگوں کو بے وقوف بنانا، من گھڑت کہانیاں اور قصے سنانا، اور جھوٹ کا عالمی دن منانا، جھوٹ کو مزاح اور مذاق کے طور پر بولنا، نیز دوسروں کا جانی، مالی نقصان کرنا، انہیں ذہنی اذیت سے دوچار کرنا، بتلائیے! اس میں کیسی تفریح اور کیسی خوشی ہے؟ اور یہ کیسا تہوار ہے؟ جو دوسروں کا مزاح اور مذاق میں خون چوستا ہے۔ یہ کیسی رسم بد ہے؟ جو ایک کی خوشی اور دوسرے کی پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ یہ کیسا دن ہے؟ جو کسی کو ہنساتا اور کسی کو رلاتا ہے۔ رُکیے اور سوچئے! کہیں ایسا تو نہیں کہ اسلام اور وطن مخالف قوتیں، ایسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

. www.KitaboSunnat.com



تہواروں میں بہلا کر ہمیں اپنوں سے ہی دور کررہی ہیں؟ کہیں وہ صلیبی بدلہ لینے کے لیے ہمارے ہی ذریعے اسلام اور وطنِ عزیز کے چراغ کو بجانا تو نہیں چاہتے؟ کہیں وہ ہم سے ہمارے گھر جلانا تو نہیں چاہتے؟تَفَكَّرُوا وَتَدَبَّرُوا، حَاسِبُوا قَبلَ اَنْ تُحَاسَبُوا

ہمیں ایک اسلامی معاشرہ ہونے کی حیثیت سے اپریل فول جیسے جھوٹے تہواروں، اخلاق باختہ تہذیب اور روایات کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔

اپریل فول (جو جھوٹ کا دوسرا نام ہے) منانا، باحیاء مسلمانوں کو زیب نہیں دیتا۔ مغربی تہذیب بڑی تیزی کیساتھ ہمیں دِینی اقدار اور اسلامی روایات سے دور کررہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے کبھی بھی کفار کے ہاتھوں تہذیبی شکست نہیں کھائی۔

لیکن افسوس! آج مسلمان تہذیبی شکست کھا رہے ہیں، یہی چیز اسلامی تہذیب کے لیے موت کے مترادف ہے۔ ہمارے ہاں اپریل فول کی آڑ میں لوگ زبان کا غلط استعمال کرتے ہوئے کسی دینی لحاظ کا خیال پاس نہیں کرتے، اس لیے جھوٹ جیسے قبیح عمل سے بھی نہیں شرماتے۔ حالانکہ جھوٹ کے متعلق کس قدر سخت وعیدیں آپ پڑھ چکے ہیں۔

اپریل فول منانا اسلامی تہوار نہیں بلکہ غیر شرعی اور غیر اخلاقی تہوار ہے۔ اس لیے کوئی بھی سنجیدہ اور باشعور انسان بلا وجہ کسی کو پریشان کرنا اخلاقی اعتبار سے معیوب سمجھتا ہے۔ اسلام بھی ایسے شیطانی عمل کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔

مسلمانو! خدارا اپنی تہذیبی روایات کو زندہ رکھو اور اسے عملاً دوسروں کے سامنے پیش کرو۔ اپریل فول کو چھوڑ دو جس کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہے، جس کو اسلام اور فطرتِ سلیمہ رکھنے والے لوگ سخت ناپسندیدہ عمل قرار دیتے ہیں۔

اہل علم و قلم اور میڈیا سے تعلق رکھنے والے طبقہ سے گذارش ہے کہ وہ خود بھی اپریل فول کی حماقتوں، نالائقیوں اور شرپسند مجلسوں میں کسی طرح کی کوئی شرکت نہ کریں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بلکہ مکمل ہوم ورک، اور جستجو کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کر کے امت مسلمہ اور وطن عزیز کو مغربی تہذیبی یلغار کے شکار ہونے اور لقمہ اجل بننے سے بچائیں۔

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اسلامی تہذیبی اقدار اور روایات کا پاسبان اور امین بنائے، یہود و نصاریٰ کی اندھی تقلید اور ایسی بیماریوں سے محفوظ و مامون رکھے، ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے، ہمیں عصر حاضر میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی سازشوں اور فتنوں سے بچنے اور ان کا سد باب کرنے کی توفیق اور حوصلہ دے۔

أخوكم في الدين

حافظ شفیق الرحمن زاہد

تاریخ۔ مارچ 13۔3۔17

پیر 13 جمادی الثانی 1438

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# الحِکْمَة ویلفیئر ٹرسٹ کا مختصر تعارف

یہ ایک خالص دینی وملی ادارہ ہے، جو ہر قسم کے سیاسی و مذہبی، فرقہ واریت اور مسلکی تعصّبات سے بالاتر ہو کر فقط رضائے الٰہی کی خاطر کام کرنے کا عزم مصمم رکھتا ہے۔ ادارے کا مقصد احیائے اسلام کی مجموعی کاوشوں میں مقدور بھر حصہ ڈالنا اور مسلمانانِ اسلام کو ان کے فرائض منصبی سے شعوری آگاہی دینا اور اپنے نظریہ حیات کے بارے میں اطمینان دِلا کر ان کے دلوں سے شبہات کا ازالہ کرنا ہے۔ اسلام کی ایسی تفہیم پیش کرنا بھی ادارے کے مقاصد میں شامل ہے جو عصری اسلوب اور دینی روایت کے مطابق ہو اور ان تمام نظریاتی و تعلیمی اہداف کے ساتھ ساتھ عملی طور پر ایک ایسے معاشرے کا قیام ممکن بنانا ہے جو خالص اسلامی روایات کا آئینہ دار ہو اور جس کی اساسیات میں احسان اور ایثار جیسی اعلیٰ اقدار ہوں۔

ادارہ ہذا کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

❀ اکیڈمک سسٹم ❀ ایجوکیشنل سسٹم ❀ اسلامک ریسرچ سنٹر ❀ فہم قرآن کورسز
❀ دعوت و تبلیغ ❀ اسلامک ورکشاپس ❀ سوشل میڈیا ❀ ویلفیئر ❀ روحانی علاج

حافظ شفیق الرحمن زاہد
(مدیر ادارہ)
0301-5989211

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ناشر شعبہ تحقیق و تالیف الحکمۃ انٹرنیشنل

الحکمۃ انٹرنیشنل
کے زیر اہتمام
سلسلۃ الکتاب والحکمۃ
کی اشاعت پیشِ خدمت

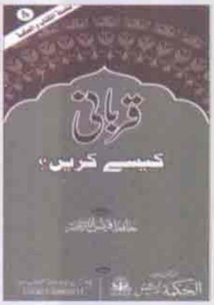

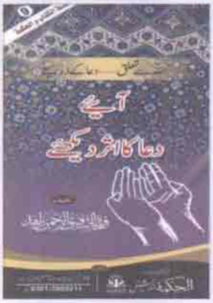

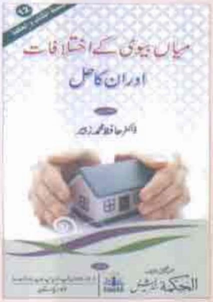

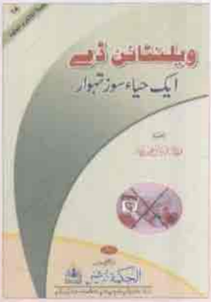


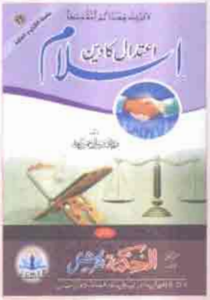


D.1-5 ٹاؤن شپ، نزد پائپ سٹاپ، مادرِ ملت روڈ، لاہور، پاکستان
www.alhikmahinternational.com
alhikmah.intl@gmail.com Al-hikmah International
حافظ محمد کوثر زمان (ناظم ادارہ) 0301-4843312